بدنظمی اور رُوحانی زوال

بدنظمی کو عام طور پر نقصان دہ نہیں سمجھا جاتا مگر۔۔۔۔

مُصنف: شہزادالیاس

ناشرین: پاور اِن ورڈ منسٹریز

جون 2025

پروف ریڈینگ:**آفیہ شہزاد**

288-A Basti Saiden Shah Wazir

Ali Road Upper Mall Lahore Pakistan

www.powerinwordministries.com

https://www.youtube.com/@PowerInWordMinistries/videos

https://www.facebook.com/people/POWER-IN-WORD-Ministries/61551665954998/?mibextid=ZbWKwL

بد نظمی اور رُوحانی زوال

دُنیا میں ہر جگہ، اور ہر دور میں، نظم اور ترتیب کو فلاح و بہبود کی علامت سمجھا گیا ہے۔ جہاں نظم وضبط ہوتا ہے، وہاں زندگی کا بہاؤ متوازن اور خوشگوار ہوتا ہے۔ اور جہاں

بد نظمی ہوتی ہے، وہاں اُلجھن، اِنتشار اور تباہی صاف نظر آتی ہے۔ یہ اُصول صِرف مادی دُنیا کے لئے نہیں بلکہ ہماری رُوحانی زندگی کے لئے بھی ہے۔ رُوحانی زندگی میں بد نظمی کا مطلب ہے کہ ہم اپنے ایمان، عبادات، اور دِل کی حالت میں بے ترتیبی برت رہے ہیں۔

یہ بے ترتیبی کبھی کبھی معمولی محسوس ہوتی ہے، دُعا کے اوقات کو کم سے کم کرتے جانا، بائبل مُقدس کو پڑھنے میں سُستی کرنا، کلیسیائی رفاقت کو غیر اہم سمجھنا، چھوٹے یا بڑے گناہوں کو سنجیدگی سے نہ لینا، کلیسیا یا دوسروں کی خدمت میں کم دلچسپی لینا، رہنمائی قبول نہ کرنا اور اپنی خواہشات کو مقدم سمجھنا، دِل کو خُدا کی بات سُننے اور اُس پر عمل کرنے میں غفلت برتنا، مُشکل حالات میں خُدا پر اعتماد کھونا اور شک و تردد میں مبتلا ہونا، دُنیاوی چیزوں اور مصروفیات میں اِتنا اُلجھ جانا کہ رُوحانی زندگی پس پشت رہ جائے۔ لیکن آہستہ آہستہ یہ بد نظمی ہماری رُوح کی گہرائیوں کو متاثر کرتی ہے، ہماری خُدا سے قربت کو کمزور کرتی ہے، اور آخر کار ہمارے ایمان کی زندگی کو ماند کر دیتی ہے۔ مُقدس

کلام میں ہمیں واضح ہدایات ملتی ہیں کہ نظم وضبط اور ترتیب خُدا کی مرضی کے مطابق زندگی گزارنے کی بنیاد ہیں۔ ہمارا ہر عمل، چاہے وہ عبادت ہو یا روزمرہ کی زندگی، خُدا کی نظروں میں قابلِ قبول تب ہی ہے جب وہ ترتیب اور خلوص سے کیا جائے۔

"پس جب کہ گواہوں کا اَیسا بڑا بادل ہمیں گھیرے ہُوئے ہے تو آؤ ہم بھی ہر ایک بوجھ اور اُس گُناہ کو جو ہمیں آسانی سے اُلجھالیتا ہے دُور کرکے اُس دَوڑ میں صبر سے دَوڑیں جو ہمیں دَرپیش ہے۔ اور اِیمان کے بانی اور کامِل کرنے والے یِسُوع کو تکتے رہیں جِس نے اُس خُوشی کے لِئے جو اُس کی نظروں کے سامنے تھی شرمِندگی کی پروا نہ کرکے صلِیب کا دُکھ سہا اور خُدا کے تخت کی دہنی طرف جا بَیٹھا۔" عبرانیوں ۱۲:۱۔۲

ہمیں اپنی زندگی کی دوڑ کو نظم وضبط کے ساتھ، برداشت اور اِستقامت کے ساتھ مکمل کرنا چاہیے، کیونکہ بد نظمی ہماری رُوحانی دوڑ کو روک دیتی ہے، اور ہمیں منزل سے دُور لے جاتی ہے۔

"رُوحانی زندگی میں بے ترتیبی، ایمان کی کمزوری اور خُداکے ساتھ تعلق میں دُوری کی علامت ہے۔ جو اپنی زندگی میں نظم و ضبط اختیار نہیں کرتا، وہ خُدا کی راہ میں ثابت قدم نہیں رہ سکتا۔" چارلس سپرجن

آج کے دور میں، جب ٹیکنالوجی اور معلومات کی وجہ سے دُنیا تیزی سے بدل رہی ہے، تو ہم دیکھتے ہیں کہ بہت سے نوجوان اور بزرگ اپنی روزمرہ کی زندگی میں اِنتشار کا شِکار ہیں۔ اُن کے فون، کام، اور تفریحات ایک بے ترتیب اور ایسے نظام کی شکل اِختیار کر چکے ہیں، جو اُن کی توجہ کو بکھیر دیتا ہے۔ مثلاً، اگر آپ کسی ایسے شخص کو دیکھیں جو دِن بھر مختلف ایپس، نوٹیفیکیشنز، اور سوشل میڈیا کے چکر میں پھنسا ہوتا ہے، آپ دیکھیں گے کہ اُس کی رُوحانی زندگی بھی ویسی ہی منتشر ہو چکی ہو گی۔ وہ وقت نہیں نکال پاتا کہ خُدا کی آواز سُن سکے، اِطمینان اور رُوحانی سکون حاصل کر سکے۔ یہ بدنظمی ایک ایسی بیماری بن چکی ہے جو ہماری رُوح کو کھوکھلا کر رہی ہے۔

عادل ایک ذہین نوجوان تھا، مگر اُس کی ایک بڑی کمزوری تھی۔۔۔ اُس کی زندگی میں نظم وضبط بالکل نہیں تھا۔ ہر سال وہ نئے اہداف بناتا، بائبل مُقدس روز پڑھوں گا، روزانہ دُعا کروں گا، صحت کا خیال رکھوں گا، وقت پر سونے جاگنے کی عادت بناؤں گا، کلیسیا میں باقاعدہ شریک ہوں گا۔۔۔ وغیرہ وغیرہ

وہ ایک بہترین کیلنڈر خرید تا، موبائل میں ایپس اِنسٹال کرتا، یاد دہانیاں لگاتا، مگر جیسے ہی کچھ دِن گزرتے، ساری ترتیب بگڑ جاتی۔ پہلے صِرف دُعائیں چھوٹیں، پھر بائبل مُقدس پڑھنا بھی بوجھ لگنے لگا، پھر عبادات کی جگہ نیند، فون اور تفریح نے لے لی۔

کچھ مہینوں بعد اُسے اپنے اندر ایک رُوحانی خالی پن محسوس ہوا۔ نہ دُعاؤں میں تاثیر، نہ دِل میں سکون، نہ خُدا سے رابطہ۔ وہ اُلجھ گیا۔ اُس نے سوچا
"میں تو سب جانتا ہوں، سب پلان بھی کیا تھا... پھر کیا کمی رہ گئی؟"

وہ اپنے پرانے کیلنڈر کو نکال کر دیکھنے لگا۔ پہلے چند دِن بھرے ہوئے تھے۔۔۔ باقی مہینے خالی تھے۔۔۔ اُسی لمحے اُسے ایک سادہ مگر زبردست نکتہ سمجھ آیا۔۔۔

منصوبہ بنانا کافی نہیں، اُس پر عمل کرنا بھی ضروری ہے۔ نیت اچھی ہو، مگر اعمال بے ترتیب ہوں، تو رُوحانی زندگی آگے نہیں بڑھتی۔

اِس بات نے اُسے اندر تک جھنجھوڑ دیا۔ اُس نے فیصلہ کیا اب صِرف اِرادے نہیں، عمل میں بھی نظم و ضبط لاؤں گا۔ اور جب اُس نے روزمرہ میں چھوٹے چھوٹے ڈسپلنز پر عمل شروع کیا۔۔۔ وقت پر دُعا، بائبل مُقدس کو باقاعدہ پڑھنا، تفریح کی حد بندی، کلیسیا میں خدمت پر توجہ۔۔۔ موبائل فون ایپلیکیشنز کے بے جا اِستعمال پر قابو۔۔۔ ہر وقت

کچھ نہ کچھ کھانے کی بے ترتیبی کا خاتمہ۔۔۔اِن جیسی تبدیلیوں کو تجربہ کرنے کے بعد، اُسے شِدت سے محسوس ہوا کہ رُوحانی زندگی ایک پلاننگ سے زیادہ ایک مسلسل نظم وضبط کا نام ہے۔

رُوحانی ترقی محض جذباتی تجربات کا نام نہیں، بلکہ یہ ایک منظم اور مستحکم زندگی کی عکاس ہوتی ہے، جہاں ہر چیز خُدا کے کلام اور حکمت کے مطابق ترتیب دی گئی ہو۔

بد نظمی ایک آہنی دیوار کی مانند ہے جو رُوح کی پرواز کو روک دیتی ہے۔ یہ دیوار نظر نہیں آتی، مگر اِس کا اثر گہرا اور ناقابل برداشت ہوتا ہے۔بد نظمی کی تاریکی رُوحانی زندگی کی روشنی کو ماند کر دیتی ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے دِلوں، خیالات اور اعمال میں نظم و ضبط قائم کریں، تاکہ ہماری زندگی خُدا کے حضور ایک خوش نما پیش کش بن جائے۔

رُوحانی نظم وضبط ہمیں نہ صِرف خُدا کے قریب لے جاتی ہے بلکہ ہمیں مُشکلات میں بھی ثابت قدم رکھتی ہے۔

جیسے ہماری دُنیاوی زندگی میں صفائی، ترتیب اور نظم وضبط ضروری ہے، اِسی طرح رُوحانی زندگی میں بھی یہی اُصول لاگو ہوتا ہے۔خُدا ہمیں اپنی رُوحانی زندگی میں نظم وضبط کی توفیق دے، تاکہ ہم اپنی راہ کو روشن رکھ سکیں، اپنی دوڑ کو مکمل کر سکیں اور اِس دُنیا میں اپنی مستحکم گواہی کے ذریعے اُس کا نور پھیلا سکیں۔

پادری شہزاد الیاس پاور اِن ورڈ منسٹریز میں پاسبانی خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔
اُن کی اہلیہ آفیہ شہزاد اور بیٹا واعظ شہزاد بھی خدمت گزاری کے کام میں اُن کے ساتھ پیش پیش ہیں۔
آپ سے درخواست ہے ہماری چرچ ٹیم کو اپنی دُعاؤں میں یاد رکھیں
تاکہ خُدا کے کلام کی خِدمت خُدا کی مرضی کے مطابق سرانجام دے سکیں۔
اگر آپ کو یہ تحریر پسند آئی ہے تو آپ اِس تحریر کو ڈاؤن لوڈ کر کے اپنی کلیسیا کے اراکین، اپنے بہن بھائیوں
اور اپنے دوست احباب کے ساتھ ضرور شیئر کریں خدا آپ کو برکت دے شکریہ۔